پانی استعمال کرنے سے انگلیاں سوج جاتی ہوں، تو تیمم کر سکتے ہیں یا نہیں؟

مجیب: مولانا محمد ماجد رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2085

تاریخ اجراء: 06رجب المرجب1446ھ/07جنوری2025ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

ایک خاتون کو سردیوں میں پانی سے الرجی ہے، اگر سردیوں میں پانی استعمال کریں، تو ان کے ہاتھ پاؤں کی انگلیاں سوج جاتی ہیں، ڈاکٹر نے پانی کا استعمال کرنے سے منع کیا ہے۔ ایسی صورت میں کیا وہ تیمم کر کے نماز پڑھ سکتی ہیں؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

اگر ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں کا مسئلہ ہے تو اس کے علاوہ باقی مکمل وضو کریں اور انگلیوں کو گرم پانی سے دھونے میں ضرر نہ ہو تو گرم سے دھوئیں ورنہ صرف ان پر مسح کر لیں اور مسح بھی ضرر دیتا ہو تو کسی کپڑے وغیرہ کے اوپر سے تو انگلیوں کا مسح ہو ہی جائے گا۔ تیمم نہیں کریں گی۔

فتاوی رضویہ میں ہے: ”اگر ہر طرح کا پانی مضر ہے۔۔۔ تو ضرر کی جگہ بچا کر باقی بدن دھوئے اور اس موضع پر مسح کر لے اور اگر وہاں بھی مسح نقصان دے مگر دوا یا پٹی کے حائل سے پانی کی ایک دھار بہا دینی مضر نہ ہوگی تو وہاں اس حائل ہی پر بہا دے باقی بدن بدستور دھوئے اور اگر حائل پر بھی پانی بہانا مضر ہو تو دوا یا پٹی پر مسح ہی کر لے۔۔۔ ہاں اگر اکثر بدن پر پانی ڈالنے کی قدرت نہ ہو۔۔۔ تو ایسی حالت میں بیشک تیمم کی اجازت

ہوگی اب یہ نہ ہوگا کہ صرف تھوڑا بدن دھو کر باقی سارے جسم پر مسح کرلے۔ ‘‘(فتاوی رضویہ مخرجہ۔ ملتقطاً، جلد: 1، صفحہ: 619، مطبوعہ: لاہور)

وَ اللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net